(17) سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مَكِّيَّةٌ (50)

اٰيَاتُهَا 111 | رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى

پاک ذات ہے	وہ جو	وہ لے گیا	اپنے بندے کو	رات کو	سے	مسجد حرام	طرف

پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے کو ایک رات مسجدِ حرام سے

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ

مسجد	اقصیٰ	وہ جو	ہم نے برکت دی	اس کے ماحول کو	تاکہ ہم دکھائیں اسے	بعض	نشانیاں ہماری	بے شک وہ

مسجدِ اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بے شک

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ① وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

وہی ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اور ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی

اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ! اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جو بنی اسرائیل

اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۭ② ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

اسرائیل کے لیے	یہ کہ نہ	تم بناؤ	سے	سوائے میرے	کوئی کارساز	اے اولاد	ان کی جن کو	ہم نے سوار کیا	ساتھ

کے لیے ہدایت تھی اور ان کو تاکید کی کہ میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا! تم ان لوگوں کی اولاد ہو جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کی

نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ فِي

نوح کے	بے شک وہ	تھا	بندہ	شکرگزار	اور ہم نے حکم دیا	کو	بنی اسرائیل	میں

کشتی میں سوار کرایا۔ بے شک نوح علیہ السلام اپنے رب کا شکرگزار بندہ تھا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتادیا کہ تم دو دفعہ ملکِ

الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④ فَاِذَا

کتاب	ضرور تم فساد کرو گے	میں	زمین	دوبار	اور ضرور تم سرکشی کرو گے	سرکشی	بڑی	پھر جب

شام میں بگاڑ پیدا کرو گے اور دونوں دفعہ بڑی سرکشی دکھاؤ گے۔ پھر جب

جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

وہ آیا	وعدہ	پہلا ان دونوں کا	ہم نے بھیجے	تم پر	بندے	اپنے	والے	لڑائی	سخت

اُن میں سے پہلے بگاڑ کا وقت آیا تو اے بنی اسرائیل ! ہم نے مقابلے میں ایسے زورآور بندے بھیجے جو

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝ ٥ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ

پھر وہ گھس گئے	اندر	گھروں کے	اور وہ تھا	وعدہ	اٹل	پھر	ہم نے دوبارہ کر دیا	تمہارے لیے

تمہاری آبادیوں میں گھس گئے اور پہلا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے تمہیں دشمنوں

الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝ ٦

غلبہ	ان پر	اور ہم نے مدد کی تمہاری	مالوں سے	اور بیٹوں سے	اور ہم نے بنایا تمہیں	زیادہ	لشکر

پر غلبہ دیا۔ مال و اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہیں زیادہ بڑی جماعت بنا دیا۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ

اگر	تم بھلائی کرو گے	تو تم بھلائی کرو گے	اپنے لیے	اور اگر	تم برائی کرو گے	تو اپنے لیے	پھر جب	وہ آیا

ساتھ ہی ہدایت کر دی اب اگر تم اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے، اگر برائی کرو گے تو اپنے لیے برا کرو گے۔ پھر جب

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ

وعدہ	دوسرا	تاکہ وہ بگاڑ دیں	چہرے تمہارے	اور تاکہ وہ داخل ہوں	مسجد میں	جیسے	وہ داخل ہوئے اس میں

دوسرے بگاڑ کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے تاکہ وہ تمہیں مار مار کر تمہاری شکلیں بگاڑ دیں اور بیت المقدس کی مسجد میں گھس

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝ ٧ عَسٰي رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ

پہلی	مرتبہ	اور تاکہ وہ تباہ کر دیں	جس پر وہ غلبہ پائیں	تباہ کرنا	اُمید ہے	تمہارا رب	کہ	وہ رحم کرے تم پر

جائیں جس طرح اس میں پہلی بار گھسے تھے اور جس چیز پر ان کا زور چلے، وہ اسے برباد کر دیں۔ ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہارے اوپر رحم

وقف لازم

وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ ٨ اِنَّ

اور اگر	تم وہی کرو گے	ہم بھی وہی کریں گے	اور ہم نے بنایا ہے	جہنم کو	کافروں کے لیے	قید خانہ	بے شک

فرمائے۔ اگر تم پھر سرکشی کرو گے تو ہم پہلے کی طرح سزا دیں گے اور یاد رکھو، ہم نے کافروں کے لیے جہنم کا جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ ھِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

یہ	قرآن ہدایت دیتا ہے	اس راہ کی جو	بالکل سیدھی ہے	اور خوشخبری دیتا ہے	ایمان والوں کو	جو

بے شک یہ قرآن بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خوشخبری دیتا ہے ایمان والوں کو جو

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ ٩ ۙ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ

وہ عمل کرتے ہیں	اچھے	یہ کہ	ان کے لیے ہے	اجر	بڑا	اور یہ کہ	جو لوگ

نیک کام کرتے ہیں کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ اور اس کا اعلان ہے جو لوگ

1 ع 10 1

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿10﴾ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ

نہیں وہ ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک	اور پکارتا ہے	انسان

آخرت کو نہیں مانتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور دیکھو، انسان کبھی برائی اس طرح مانگنے

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿11﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ

برائی کے لیے	جیسے دعا اس کی ہو	بھلائی کے لیے	اور ہے انسان	جلدباز	اور ہم نے بنایا	رات کو

لگتا ہے جس طرح اسے بھلائی مانگنی چاہیے۔ انسان بڑا جلدباز ہے۔ ہم نے رات

وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

اور دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹادی	نشانی	رات کی	اور ہم نے بنائی	نشانی	دن کی	اجالا کرنے والی

اور دن کو دو نشانیاں بنایا۔ پھر ہم نے رات کی نشانی کو دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو روشن بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ

تاکہ تم تلاش کرو	فضل	سے	اپنے رب	اور تاکہ تم جانو	گنتی	برسوں کی	اور حساب

تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿12﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ

اور ہر	چیز کو	ہم نے کھول دیا اسے	الگ الگ کر کے	اور ہر	انسان کے لیے	ہم نے لگا دی اسے	قسمت اس کی

اور ہم نے ہر چیز کھول کر بیان کر دی ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے گلے میں

فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿13﴾ اِقْرَاْ

میں	اُس کی گردن	اور ہم نکالیں گے	اس کے لیے	دن	قیامت کے	ایک اعمال نامہ	وہ دیکھے گا جس کو	کھلا ہوا	تو پڑھ

باندھ دیا ہے اور قیامت کے دن اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ اپنے سامنے کھلا پائے گا۔ اُس سے کہا جائے گا ”پڑھ

كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿14﴾ ۭ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

اعمال نامہ اپنا	کافی ہے	تو خود	آج کے دن	اپنے آپ پر	حساب لینے والا	جو	وہ ہدایت پا گیا	تو بے شک حقیقت میں

اپنا اعمال نامہ! آج اپنا حساب کرنے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔“ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص ہدایت کی راہ پر چلتا ہے وہ اپنے

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ

وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے لیے	اور جو	وہ گمراہ ہوا	تو بے شک	وہ گمراہ ہوتا ہے	اوپر اپنے	اور نہیں	وہ اٹھاتی

لیے چلتا ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے اُس کی گمراہی کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿15﴾

کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	دوسری جان	اور نہیں	ہیں ہم	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم بھیج دیں	رسول

کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم رسول نہ بھیج لیں اس وقت تک کسی قوم کو عذاب نہیں دیتے۔

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

اور جب	ہم چاہیں	کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو	ہم حکم دیتے ہیں	اس کے دولت مندوں کو	پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں	اس میں

جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے امیر طبقے کو نافرمانیوں پر لگا دیتے ہیں۔ پھر جب ان پر بات ثابت ہوجاتی ہے تو

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿16﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ

پھر وہ ثابت ہوجاتی ہے	اُس پر	بات	پھر ہم تباہ کرتے ہیں اسے	تباہ کرنا	اور کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے	سے

ہم اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ اور نوح علیہ السلام کے بعد ہم نے کتنی ہی

الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا

قوموں	کے	بعد	نوح	اور کافی ہے	آپ کا رب	گناہوں سے	اپنے بندوں کے	باخبر

قومیں ہلاک کیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور

بَصِيْرًا ﴿17﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ

دیکھنے والا	جو کوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	دنیا کو	ہم جلد دیتے ہیں	اس کو	اس میں	جتنا	ہم چاہیں	جس کے لیے

دیکھنے کے لیے۔ جو شخص صرف دنیا کا طالب ہو ہم اسے اس میں سے جو دینا چاہیں دے دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اس

نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾

ہم چاہیں	پھر	ہم مقرر کرتے ہیں	اس کے لیے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں	بدنام ہوکر	دھتکارا ہوا

کے لئے جہنم رکھی ہے جس میں وہ داخل ہوگا، مذمت کیا ہوا اور دھتکارا ہوا۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ

اور جو کوئی	وہ چاہے	آخرت کو	اور وہ کوشش کرے	اس کی	کوشش اپنی	اور وہ	ایمان والا ہو	تو یہی لوگ ہیں	وہ ہے

اور جو آخرت کا طالب ہو، اس کے لیے صحیح کوشش کرے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش

سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

کوشش ان کی	قدر کی گئی	ہر ایک کو	ہم مدد دیتے ہیں	اِن کو	اور اُن کو	سے	بخشش	آپ کے رب کی

مقبول ہوگی۔ اے نبی ﷺ! ہم ہر ایک کو آپ ﷺ کے رب کی نعمتوں سے نوازتے ہیں،

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ

اور نہیں	وہ ہے	بخشش	آپ کے رب کی	رُکی ہوئی	آپ دیکھیں	کیسے	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض کو

خواہ کوئی دنیا کا طالب ہو یا آخرت کا اور تیرے رب کی نعمتیں کسی پر بند نہیں۔ دیکھو ہم نے دنیا میں لوگوں کو ایک دوسرے

عَلٰی بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾ لَا تَجْعَلْ

پر	بعض	اور البتہ آخرت	بہت بڑی ہے	درجات میں	اور بہت بڑی ہے	فضیلت میں	نہ	تو بنا

پر فوقیت دی ہے۔ لیکن آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے درجے کے اعتبار سے اور فضیلت کے اعتبار سے۔ لہٰذا تم اللہ کے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا 2 ع 12 2

ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	ورنہ تو بیٹھے گا	بدنام	ذلیل ہوکر	اور حکم دیا	تیرے رب نے	یہ کہ نہ

ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ ورنہ ذلت اور بے چارگی میں پڑے رہو گے۔ اور تمہارے رب نے حکم جاری کر دیا تم اس کے

تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

تم عبادت کرو	مگر	صرف اسی کی	اور ساتھ والدین کے	اچھا سلوک کرنا	اگر	وہ پہنچیں	تیرے پاس	بڑھاپے کو

سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں،

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا

ایک دونوں میں سے	یا	دونوں ہی	پس نہ	تو کہہ	ان کو	اُف	اور نہ	ڈانٹیے ان کو	اور کہہ دیجیے	ان کو

ان میں سے ایک یا دونوں، تو انہیں اُف نہ کہو، نہ انہیں جھڑکو۔ بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ ان کے سامنے نرمی سے

قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

بات	بھلی	اور تو جھکا دے	ان کے لیے	بازو	نرمی کا	سے	مہربانی	اور تو کہہ

خاکساری کا پہلو جھکا دو۔ اُن کے لیے دعا کرو

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿24﴾ ط رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ

اے رب میرے	تو رحم کر دونوں پر	جیسے	دونوں نے پرورش کی میری	بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں

"اے میرے رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا اسی طرح تو ان پر رحمت و شفقت فرما" تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہارے

نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾ وَاٰتِ

تمہارے دلوں	اگر	تم ہو گے	نیک	تو بے شک وہ	ہے	رجوع کرنے والوں کو	بخشنے والا	اور تو دے

دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم خدمت گزار ہو گے اور توبہ کرنے والے بنو گے تو اللہ معاف کرنے والا ہے۔ اور دیکھو،

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾ اِنَّ

رشتہ دار کو	حق اس کا	اور مسکین کو	اور مسافر کو	اور نہ	تو فضول خرچ کر	فضول خرچ کرنا	بے شک

رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق بھی ادا کرو۔ اپنا مال فضول خرچ نہ کرو۔

الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾

فضول خرچ کرنے والے	ہیں	بھائی	شیطانوں کے	اور ہے شیطان	اپنے رب کا	ناشکرا

فضول خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ

اور اگر	تو منہ پھیر لے	ان لوگوں سے	چاہنے کے لیے	رحمت	کی	رب اپنے	تو امیدوار ہے جس کا	پھر کہہ دیجیے	ان کو

اور اگر تم اپنے رب کی طرف سے خوشحالی کے منتظر ہو اور تنگدستی کی وجہ سے تمہیں ان حق داروں سے پہلو تہی کرنی پڑے

قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

بات	بھلی	اور نہ	تو کر	ہاتھ اپنے کو	بندھا ہوا	طرف	اپنی گردن کے	اور نہ	تو پھیلا اسے

تو نرمی سے انہیں سمجھا دو۔ خرچ کرتے وقت نہ تو ہاتھ گردن سے باندھ لو اور نہ بالکل کھلا

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

سارا	پھیلانا	ورنہ تو بیٹھے گا	ملامت کیا گیا	پچھتایا ہوا	بے شک	تیرا رب	وہ پھیلاتا ہے	روزی

چھوڑ دو ورنہ تم ملامت زدہ بے سہارا بن کر رہ جاؤ گے۔ یقیناً تمہارا رب جسے چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿30﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْٓا 3 ع 8 3

جس کے لیے	وہ چاہے	اور وہ کم کرتا ہے	بے شک وہ	وہ ہے	اپنے بندوں کو	خوب جاننے والا	خوب دیکھنے والا	اور نہ	تم قتل کرو

جس کے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور دیکھو، اپنی اولاد کو تنگ دستی

اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ

اپنی اولاد کو	ڈر سے	غریبی کے	ہم	ہم رزق دیتے ہیں ان کو	اور تم کو بھی	بے شک	قتل کرنا اُن کا

کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی روزی دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بے شک انہیں قتل کرنا

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ

ہے	گناہ	بہت بڑا	اور نہ	تم قریب جاؤ	زنا کے	بے شک وہ	وہ ہے	بے حیائی	اور بری

بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ وہ بے حیائی ہے اور برا

سَبِيْلًا ﴿32﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ

راہ	اور نہ	تم قتل کرو	اُس جان کو	جسے	حرام ٹھہرایا	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور جو کوئی

راستہ ہے۔ اور جس جان کو اللہ نے محترم قرار دیا اسے ناحق قتل نہ کرو۔

قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ

قتل ہو جائے	مظلوم	تو بے شک	ہم نے دیا ہے	اس کے وارث کو	اختیار	پس نہ	وہ زیادتی کرے	میں	قتل کرنے

جس شخص کو ناحق قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے وارث کو قصاص کے مطالبے کا اختیار دیا ہے۔ لہٰذا اسے چاہیے وہ قصاص لینے میں کسی

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿33﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ

بے شک وہ	وہ ہے	مدد کیا گیا	اور نہ	تم قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	ساتھ اس کے	وہ

طرح کی زیادتی نہ کرے کیونکہ قانون میں اس کی داد رسی کی گئی ہے۔ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے

اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

بہت بہتر ہو	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور تم پورا کرو	عہد کو	بے شک	ہر عہد	وہ ہے

سے جو یتیم کے حق میں بہتر ہو۔ جب وہ جوان ہو جائے تو اس کی امانت اس کے حوالے کر دو۔ اور دیکھو، عہد کو پورا کرو، بے شک عہد کی

مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ

جواب دہ	اور تم پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو	اور تم وزن کرو	ساتھ ترازو	سیدھی کے

پُوچھ ہو گی۔ جب کوئی چیز ناپ کر دو تو پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے تولو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

یہ ہے	بہتر	اور اچھا	انجام میں	اور نہ	تو پیچھے پڑ	اس کے جو	نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	علم

یہی طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام اچھا ہے۔ تم ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہیں۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾

بے شک	کان	اور آنکھ	اور دل	سب	وہ	ہیں	اپنے بارے میں	جواب دہ

بے شک کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں باز پُرس ہو گی۔ زمین

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ

اور نہ تو چل	پر	زمین	اکڑ کر	بے شک تو	ہرگز نہ	تو پھاڑ سکے گا	زمین کو	اور ہرگز نہ	تو پہنچ سکے گا

پر اکڑ کر نہ چلو۔ تم اس طرح نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ تم پہاڑوں کی لمبائی تک

الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾

پہاڑوں تک	لمبائی میں	سب	یہ	وہ ہیں (کام)	برائی ان کی	نزدیک	آپ کے رب کے	ناپسندیدہ

پہنچ سکتے ہو۔ یہ سارے برے کام تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

یہ ہے	اس سے جو	وہ وحی کیا	آپ کی طرف	آپ کے رب نے	سے	حکمت	اور نہ	تو بنا	ساتھ	اللہ کے

اے نبی ﷺ یہ باتیں اس حکمت و دانائی کا حصہ ہیں جو آپ ﷺ کے رب نے آپ ﷺ کی طرف وحی کی۔ اے لوگو! اللہ کے ساتھ

اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ

معبود	دوسرا	ورنہ تو ڈالا جائے گا	میں	جہنم	ملامت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	کیا پس چنا ہے تمہیں

کوئی اور معبود نہ بناؤ ورنہ تم ملامت زدہ اور راندہ ہو کر جہنم میں ڈالے جاؤ گے۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں

رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

تمہارے رب نے	بیٹوں کے لیے	اور اس نے بنایا ہے	کو	فرشتوں	بیٹیاں	بے شک تم	البتہ تم کہتے ہو	بات

بیٹے چُن کر دیے اور فرشتوں سے اپنے لیے بیٹیاں بنا لیں؟ تم بڑی سنگین بات

4 ع 10 4 عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ

بھاری	اور بے شک	ہر طرح سے بیان کیا ہم نے	میں	اس	قرآن	تا کہ وہ سمجھیں	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا ان کو

کہتے ہو۔ اور دیکھو۔ ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بات بیان کی تا کہ وہ لوگ یاد دہانی حاصل کریں لیکن اُلٹا اِس

اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

مگر	نفرت	کہہ دیجیے	اگر	وہ ہوتے	ساتھ اس کے	معبود	جیسے	وہ کہتے ہیں	تو اس وقت	ضرور وہ ڈھونڈتے

سے اُن کی بیزاری بڑھتی گئی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ''اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ لوگ کہتے ہیں تو وہ

اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿42﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

طرف	عرش والے کی	راہ	پاک ہے وہ	اور برتر ہے	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	بلندی

سب عرش والے رب پر چڑھائی کر دیتے اور سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ اللہ ان باتوں سے پاک اور برتر ہے جو وہ کہتے ہیں۔

كَبِيْرًا ﴿43﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ

بڑی کے ساتھ	وہ تسبیح کرتے ہیں	اس کی	آسمان	ساتوں	اور زمین بھی	اور جو کوئی ہے	ان میں

ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہیں سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ

اور نہیں	کوئی	چیز	مگر	وہ تسبیح کرتی	اُس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	نہیں وہ تم سمجھتے	ان کی تسبیح

کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ

بیشک وہ	وہ ہے	بڑے تحمل والا	بہت بخشنے والا	اور جب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن کو	ہم کر دیتے ہیں	آپ کے درمیان

بے شک وہ بڑے تحمل والا بخشنے والا ہے۔ اے نبی ﷺ جب آپ ﷺ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ ﷺ کے اور ان لوگوں کے

وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰی

اور درمیان	ان کے جو	نہیں	وہ ایمان رکھتے	آخرت پر	ایک پردہ	چھپا ہوا	اور ہم کر دیتے ہیں	پر

درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ

ان کے دلوں	پردہ	تا کہ نہ	وہ سمجھیں اسے	اور میں	اُن کے کانوں	بوجھ ہے	اور جب	آپ ذکر کرتے ہیں

پر ایسا پردہ رکھ دیتے ہیں کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں۔ ان کے کانوں پر ڈاٹ لگا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سنتے۔ جب آپ ﷺ قرآن

رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

اپنے رب کا	میں	قرآن	اکیلے کا	وہ پھر جاتے ہیں	پر	اپنی پیٹھوں	نفرت سے	ہم	خوب جانتے ہیں

میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ

بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤی اِذْ یَقُوْلُ

اس (نیت) کو	وہ سنتے ہیں	ساتھ اس کے	جب	وہ سنتے ہیں	آپ کی طرف	اور جب	وہ	ساز باز کرتے ہیں	جب	وہ کہتے ہیں

جب وہ آپ ﷺ کی طرف کان لگاتے ہیں تو وہ کس لیے سنتے ہیں اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے جب سرگوشیاں کرتے ہوئے یہ ظالم

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا

ظالم	کہ نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	آدمی کی	جادو کیا گیا	آپ دیکھیں	کیسے	انہوں نے بیان کیں

لوگ کہتے ہیں ”تم جس آدمی کے پیچھے چل پڑے ہو، اس پر تو کسی نے جادو کیا ہوا ہے۔“ اے نبی ﷺ آپ دیکھیں یہ لوگ آپ ﷺ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿48﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا ع

آپ کے لیے	مثالیں	پھر وہ گمراہ ہو گئے	پس نہیں	وہ پا سکتے	راہ	اور وہ کہتے ہیں	کیا جب	ہم ہو گئے

کے بارے میں کیسی غلط باتیں بناتے ہیں۔ اپنی انہی باتوں کی وجہ سے وہ لوگ گمراہ ہوئے۔ اب سیدھا راستہ نہیں پا سکتے۔ اور وہ

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾ قُلْ كُوْنُوْا

ہڈیاں	اور گلے سڑے	کیا ہم	البتہ پھر زندہ کئے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کہہ دیجیے	تم ہو جاؤ

کہتے ہیں ”جب ہم مر کر ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا؟“ اے نبی ﷺ آپ

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ج

پتھر	یا	لوہا	یا	اور مخلوق	اس سے جو	وہ بڑی ہو	میں	سینوں (دلوں) میں تمہارے

ﷺ ان سے کہیں ”خواہ تم مٹی میں مل کر پتھر یا لوہا بن جاؤ یا کوئی شے جو تمہارے خیال میں ان سے بھی زیادہ سخت ہو جب بھی تمہیں

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ط قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ج فَسَيُنْغِضُوْنَ

پس عنقریب وہ کہیں گے	کون	ہمیں واپس لوٹائے گا	کہہ دیجیے	جس نے پیدا کیا تمہیں	پہلی	بار	پھر عنقریب وہ ہلائیں گے

دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔“ پھر وہ پوچھیں گے ”اس طرح کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟“ آپ ﷺ جواب دیں ”وہی اللہ جس نے

اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ط قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

آپ کی طرف	اپنے سر	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	وہ۔	کہہ دیجیے	ممکن ہے	کہ	وہ ہو

تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔“ پھر وہ آپ ﷺ کے سامنے تعجب سے سر ہلائیں گے اور کہیں گے ”یہ کب ہوگا؟“ آپ ﷺ بتائیں ”عجب

قَرِيْبًا ﴿51﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

قریب	جس دن	وہ بلائے گا تمہیں	پھر تم جواب دو گے	اس کی حمد کے ساتھ	اور تم گمان کرو گے	نہیں	تم رہے

نہیں کہ اس کا وقت قریب آ پہنچا ہو“ جس دن اللہ تمہیں پکارے گا تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار پر چلے آؤ گے اور یہ خیال کرو

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ 5 ع 12 5

مگر	کم مدت	اور کہہ دیجیے	میرے بندوں کو	وہ کہیں	ایسی بات	جو	بہت اچھی ہو	بے شک	شیطان

گے کہ قبر میں بہت تھوڑی مدت رہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں سے کہہ دیں وہ وہی بات کہیں جو بہترین ہو ورنہ شیطان

يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿53﴾

وہ وسوسہ ڈالتا ہے	اُن کے درمیان	بے شک	شیطان	وہ ہے	انسان کا	دشمن	واضح

وسوسوں کے ذریعے بھی لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ط اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ط

تمہارا رب خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	وہ چاہے	وہ رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے	وہ عذاب دے تمہیں

اے لوگو تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تمہیں عذاب دے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿54﴾ وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	نگران	اور آپ کا رب خوب جانتا ہے	اسے جو ہے	میں	آسمانوں

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو ان لوگوں کے ایمان لانے یا نہ لانے کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ ﷺ کا رب آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ وَّاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ

اور زمین میں	اور البتہ بے شک	ہم نے فضیلت دی	بعض	نبیوں کو	پر	بعض	اور ہم نے دی	داؤد کو

زمین کی ہر چیز کا حال جانتا ہے۔ ہم نے یقیناً بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور

زَبُوۡرًا ﴿55﴾ قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ

زبور	کہہ دیجیے	تم پکارو	ان کو جنہیں	تم (معبود) سمجھتے ہو	سے	سوائے اس کے	پس نہیں	وہ اختیار رکھتے	دور کرنے کا

عطا کی۔ آپ ﷺ مشرکین سے کہیں ”تم اپنے معبودوں کو پکار کر دیکھو جنہیں تم اللہ کے سوا اپنا کارساز سمجھتے ہو، وہ نہ تمہاری کسی

الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ﴿56﴾ اُولٰۤئِكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ اِلٰى

تکلیف کو	تم سے	اور نہ	حالت بدل ڈالنے کا	یہ لوگ	جن کو	وہ پکارتے ہیں	وہ ڈھونڈتے ہیں	طرف

مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے بدل سکتے ہیں۔ مشرکین جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا

رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ ؕ

اپنے رب کی	قرب	کہ کون سا ان میں زیادہ قریب ہے	اور وہ اُمید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور وہ ڈرتے ہیں	اس کے عذاب سے

قرب ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہوجائے۔ وہ اپنے رب کی رحمت کے امیدوار ہیں اور وہ اس کے

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿57﴾ وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ

بے شک	عذاب	آپ کے رب کا	وہ ہے	ڈرنے کی چیز	اور نہیں ہے	کوئی	بستی	مگر	ہم ہیں

عذاب سے ڈرتے ہیں۔ واقعی تمہارے رب کا عذاب ہے ہی ڈرنے کی چیز۔ نافرمانوں کی کوئی بستی ایسی نہیں جسے

مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ كَانَ

ہلاک کرنے والے اسے	پہلے	دن	قیامت کے	یا	عذاب دینے والے اسے	عذاب	سخت	وہ ہے

ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات

ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿58﴾ وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ

یہ	میں	کتاب	لکھا ہوا	اور نہیں	روکا ہمیں	اس سے کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	یہ کہ

کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ ہم فرمائشی نشانیاں اس لیے نہیں بھیجتے کہ پہلے لوگوں نے

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا

جھٹلایا تھا	ان کو	پہلوں نے	اور ہم نے دی	قومِ ثمود کو	اونٹنی	نشانی کے طور پر	تو انہوں نے ظلم کیا

بھی انہیں جھٹلا دیا ۔ ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی کی نشانی دی مگر انہوں نے اسے ہلاک کر کے اپنی جانوں پر

بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ

اس کے ساتھ	اور نہیں	ہم بھیجتے	نشانیاں	مگر	خوف دلانے کے لیے	اور جب	ہم نے کہا	آپ کو	بے شک

ظلم کیا۔نشانیاں تو ہم صرف خبردار کرنے کے لیے بھیجتے ہیں۔اے نبی ﷺ یاد کریں جب آپ کے رب نے آپ سے کہا تھا اس

رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً

آپ کے رب نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو	اور نہیں	ہم نے کیا	خواب کو	جو	ہم نے دکھایا آپ کو	مگر	آزمائش

نے مشرکین کو گھیرے میں لے رکھا ہے کہ وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اُس خواب میں جو ہم نے آپ ﷺ کو دکھایا اور دوزخ کے

لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

لوگوں کے لیے	اور اس درخت کو	جس پر لعنت کی گئی	میں	قرآن	اور ہم ڈراتے ہیں ان کو	پھر نہیں	وہ زیادہ کرتا ان کو

اُس تکلیف دہ درخت تھوہر میں جس کی خبر قرآن میں دی گئی ہے، ان سب میں لوگوں کے لیے آزمائش تھی۔اور ہم انہیں ہر طرح سے

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا 6 ع 8 6

سوائے	سرکشی	بڑی میں	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا

خبردار کرتے ہیں مگر ان کی سرکشی بڑھتی جاتی ہے۔یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا ’’آدم علیہ السلام کے آگے جھک جاؤ‘‘ وہ جھک گئے مگر

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾ ج قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا

سوائے	ابلیس کے	اس نے کہا	کیا میں سجدہ کروں	اسے جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی سے	اس نے کہا	کیا دیکھا تو نے	اسے

ابلیس نہ جھکا۔اس نے رب سے کہا ’’کیا میں اس کے آگے جھکوں جسے تو نے مٹی سے بنایا؟‘‘ اس نے یہ بھی کہا ’’ذرا دیکھ،

الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ز لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

جسے	تو نے عزت دی	مجھ پر	البتہ اگر	تو مہلت دے مجھے	تک	دن	قیامت کے	ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا

جسے تو نے مجھ پر عزت دی ہے اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی پوری نسل کو اپنا شکار

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿62﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

اس کی اولاد کو	مگر	تھوڑے	اس نے کہا	تو جا	پس جو	وہ پیروی کرے تیری	ان میں سے	تو بے شک	جہنم ہے

بنا لوں گا۔‘‘ اللہ نے فرمایا ’’جا، ان میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنے گا تو تم سب کے لیے جہنم کی

جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

بدلہ تمہارا	بدلہ	پورا	اور تو بہکا	جسے	تو کر سکے	ان میں سے	اپنی آواز سے

پوری سزا ہوگی۔ ان میں سے جن پر تیرا بس چلے انہیں اپنی آواز کے ذریعے بہکا دے،

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

اور تو کھینچ لا	ان پر	اپنے سواروں کو	اور اپنے پیادوں کو	اور تو شریک ہو	میں	مالوں	اور اولاد میں

اُن پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، ان کے مال و اولاد میں ان کا حصے دار بن جا،

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

اور تو وعدے دے اُن کو	اور نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	دھوکے کا	بے شک	میرے بندوں	نہیں

اُن سے جھوٹے وعدے کر اور شیطان کے وعدے تو سب دھوکا ہوتے ہیں۔ بے شک میرے نیک بندوں

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ

تجھ کو	ان پر	اختیار	اور کافی ہے	تمہارا رب	کارساز	رب تمہارا	وہ ہے جو	وہ چلاتا ہے

پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب کارسازی کے لیے کافی ہے۔" لوگو تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے

لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ

لیے تمہارے	کشتی	میں	سمندر	تاکہ تم تلاش کرو	سے	اُس کے فضل	بے شک وہ	وہ ہے	تمہارے ساتھ

سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ بے شک وہ تمہارے اوپر

رَحِيْمًا ﴿66﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ

بہت مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	میں	سمندر	وہ گم ہوجاتے ہیں	جن کو	تم پکارتے ہو	مگر

مہربان ہے۔ اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم ان سب معبودوں کو بھول جاتے ہو جنہیں اللہ کے سوا پکارتے تھے۔ پھر

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿67﴾

صرف وہی	پھر جب	وہ نجات دیتا ہے تمہیں	طرف	خشکی	تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے انسان	بہت ناشکرا

جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو۔ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

کیا پس تم بے خوف ہو	اس سے کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	طرف	خشکی	یا	وہ بھیجے	تم پر

اے مشرکو کیا تمہیں ڈر نہیں کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دے، یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی

حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۙ﴿68﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

سخت آندھی	پھر	نہ	تم پاؤ	اپنے لیے	کارساز	یا	تم بے خوف ہو	اس سے کہ	وہ واپس لے جائے تمہیں

بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ؟ یا تمہیں اس کا ڈر نہیں کہ اللہ تمہیں دوبارہ سمندر کی

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

اس میں	بار	دوسری	پھر وہ بھیجے	تم پر	تند و تیز	سے	ہوا	پھر وہ غرق کر دے تمہیں	اس پر جو

طرف لے جائے اور پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمہارے کفر و شرک کی وجہ سے تمہیں غرق

كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

تم نے کفر کیا	پھر	نہ	تم پاؤ	اپنے لیے	ہمارے خلاف	اس کے لیے	کوئی پیچھا کرنے والا	اور البتہ بے شک	ہم نے عزت دی

کر دے۔ پھر اس پر تمہیں کوئی نہ ملے جو ہمارا پیچھا کر سکے۔ ہم نے آدم علیہ السلام کی اولاد کو عزت دی

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

بنی آدم کو	اور ہم نے سوار کیا ان کو	میں	خشکی	اور سمندر میں	اور ہم نے روزی دی ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں

انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا، انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا

7 ع 10 7 وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۧ﴿70﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ

اور ہم نے فضیلت دی ان کو	پر	بہتوں	ان سے جو	ہم نے پیدا کیے	فضیلت دینا	جس روز	ہم بلائیں گے	سب

اور انہیں اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی۔ جس دن ہم لوگوں کو ان کے اعمال ناموں کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جن کا اعمال نامہ ان

اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ

انسانوں کو	ان کے امام کے ساتھ	پھر جسے	وہ دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو وہ لوگ	وہ پڑھیں گے

کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوشی سے اسے پڑھیں گے اور ان کے ساتھ ذرا بھی

كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى

اعمال نامہ اپنا	اور نہیں	اُن پر ظلم ہوگا	گٹھلی کے دھاگے برابر	اور جو کوئی	وہ ہے	میں	اس دنیا	اندھا

ناانصافی نہ ہو گی۔ جو شخص اس دنیا میں اندھا بنا رہا

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ

تو وہ ہوگا	میں	آخرت	اندھا	اور بہت گمراہ ہے	راہ سے	اور بے شک	وہ قریب تھے	کہ وہ فتنے میں ڈالتے آپ کو

وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور گمراہ ہو گا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قریب تھا کہ کافر لوگ

عَنِ الَّذِيٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ

سے	اس چیز جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ گھڑ لیں	ہم پر (باتیں)	اس کے سوا	اور اس وقت	ضرور وہ بناتے آپ کو

آپ ﷺ کو فتنے میں مبتلا کر دیتے اور اس قرآن کی تبلیغ سے باز رکھتے جو ہم نے آپ ﷺ پر وحی کیا ہے تاکہ آپ ﷺ اس کے سوا

خَلِيْلًا ﴿73﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا

دوست	اور اگر نہ	البتہ	ہم مضبوط رکھتے آپ کو	بے شک	وہ قریب تھا	کہ آپ جھک جائیں	ان کی طرف	کچھ

ہماری طرف کچھ غلط باتیں منسوب کرتے، پھر کافر آپ ﷺ کو اپنا دوست بنا لیتے۔ اگر ہم نے آپ ﷺ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا

قَلِيْلًا ﴿74﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ

تھوڑا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپ کو	دگنا عذاب	دنیا کی زندگی کا	اور دگنا عذاب	موت کا	پھر

تو قریب تھا کہ آپ ﷺ ان کی طرف جھک پڑتے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ ﷺ کو زندگی اور موت دونوں کا دوہرا عذاب چکھاتے۔

لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿75﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ

نہ آپ پاتے	اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار	اور بے شک	وہ قریب تھے	کہ وہ اکھیڑ دیں آپ کو	سے	اس زمین

پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ ملتا۔ اے نبی ﷺ کافر لوگ اس بات پر بھی تلے ہوئے ہیں کہ اس سرزمین سے

لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿76﴾ سُنَّةَ مَنْ

تاکہ وہ نکالیں آپ کو	اس سے	اور اس وقت	نہیں	وہ رہیں گے	آپ کے پیچھے	مگر	کم	طریقہ	ان کا

آپ ﷺ کے قدم اکھاڑ دیں اور آپ ﷺ کو یہاں سے نکال دیں۔ لیکن اگر وہ ایسا کریں گے تو پھر آپ ﷺ کے بعد وہ خود بھی

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿77﴾ۧ اَقِمِ 8 ع 7 8

بے شک	ہم نے بھیجے	پہلے آپ	سے	اپنے رسولوں	اور نہیں	آپ پائیں گے	ہمارے طریقے میں	تبدیلی	آپ قائم کریں

زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکیں گے۔ کیوں کہ ہمارا یہی طریقہ رہا ہے اُن رسولوں کے بارے میں بھی جنہیں ہم نے آپ ﷺ سے پہلے

الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ

نماز	قریب وقت ڈھلنے	سورج کے	تک	اندھیرے	رات کے	اور قرآن پڑھیں	فجر کو	بے شک	قرآن پڑھنا

بھیجا اور پہلی قوموں کے بارے میں بھی، اور آپ ﷺ ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ نماز قائم

الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى

فجر کا	وہ ہے	حاضری والا	اور کچھ	رات کو	پس آپ نماز تہجد پڑھیں	ساتھ اس کے	اضافی ہے	آپ کے لیے	ممکن ہے

کریں، سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے تک اور فجر کے وقت بھی۔ بے شک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور

اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿79﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ

کہ	وہ پہنچادے آپ کو	آپ کا رب	مقام	محمود پر	اور آپ کہہ دیجیے	اے میرے رب	آپ داخل کریں مجھے	داخل کرنا

اے نبی ﷺ رات کو تہجد پڑھیں فرض نمازوں کے علاوہ یہ آپ ﷺ کے لیے اضافی عبادت ہے۔ امید ہے آپ ﷺ کا رب

صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا

اچھا	اور آپ نکال لیں مجھے	نکالنا	اچھا	اور آپ کریں	میرے لیے	سے	اپنے پاس	غلبہ

آپ ﷺ کو مقامِ محمود پر پہنچادے گا۔ آپ ﷺ دعا کریں ''اے میرے رب میں جہاں بھی جاؤں عزت سے جاؤں اور جہاں

نَّصِيۡرًا ﴿80﴾ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ

مدد دینے والا	اور کہہ دیجیے	آ گیا حق	اور چلا گیا باطل	بے شک	باطل	وہ ہے

سے نکلوں عزت سے نکلوں۔ مجھے اپنی جناب سے فاتحانہ غلبہ نصیب فرما'' اور آپ ﷺ یہ کہہ دیں ''حق آ گیا، باطل مٹ گیا، بے شک

زَهُوۡقًا ﴿81﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ

بھاگنے والا	اور ہم نازل کرتے ہیں	سے	قرآن	جو کہ	وہ ہے	شفاء	اور رحمت	مومنین کے لیے

باطل مٹ جانے والی چیز ہے۔'' ہم نے قرآن نازل کیا ہے جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ

اور نہیں	وہ بڑھاتا	ظالموں کو	مگر	خسارے میں	اور جب	ہم نعمت دیتے ہیں	کو	انسان

مگر ظالموں کو اس سے کچھ نہیں ملتا سوائے خسارے کے۔ انسان کا حال یہ ہے جب ہم اسے کوئی نعمت دیتے ہیں

اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ﴿83﴾ قُلۡ كُلٌّ

وہ منہ پھیرتا ہے	اور پہلوتہی کرتا ہے ہم سے	اور جب	پہنچتی ہے اسے	برائی	وہ ہوجاتا ہے	مایوس	کہہ دیجیے	ہر کوئی

تو وہ اعراض کرتا اور پیٹھ موڑ لیتا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہوجاتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿84﴾ ع 9 ع 7 9

وہ عمل کرتا ہے	پر	طریقے اپنے	پس تمہارا رب	وہ خوب جانتا ہے	کون ہے	وہ جو	زیادہ سیدھے	راستے پر ہے

سے کہہ دیں ''ہر کوئی اپنے طریقے پر چل رہا ہے۔ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کون سیدھے راستے پر ہے۔''

وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	روح کے	کہہ دیجیے	روح ہے	سے	حکم	میرے رب کے	اور نہیں	تم کو دیا گیا

اے نبی ﷺ وہ آپ ﷺ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ''روح میرے رب کا ایک حکم ہے اور تمہیں

مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿85﴾ وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ

سے	علم	مگر	تھوڑا	اور البتہ اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم لے جائیں	وہ چیز جو	ہم نے وحی کی

بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔'' اور اے نبی ﷺ اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ آپ ﷺ سے چھین لیں جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی

اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿86﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ

آپ کی طرف	پھر	نہ	آپ پائیں گے اپنے لیے	اس سے	ہم پر	کارساز	مگر	رحمت ہے	طرف سے	آپ کے رب کی

کیا ہے پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہیں ملے گا مگر آپ ﷺ پر رب کی رحمت ہے ۔ بے شک آپ ﷺ پر اس

اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿87﴾ قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ

بے شک	فضل اس کا	وہ ہے	آپ پر	بڑا	کہہ دیجیے	اگر	وہ جمع ہوں	انسان	اور جن

کا بڑا فضل ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں سے کہیں ''اگر تمام انسان اور جنات مل کر اس جیسا قرآن

عَلٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ

اس پر	کہ	وہ لائیں	جیسا	یہ	قرآن ہے	نہیں	وہ لا سکتے	اس جیسا	اور اگرچہ	وہ ہو

لانا چاہیں تو نہیں لا سکتے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے

بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿88﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا

ان کا بعض	بعض کے لیے	مددگار	اور البتہ بے شک	ہم نے طرح طرح سے بیان کی	لوگوں کے لیے	میں	اس

مددگار بن جائیں۔ یقیناً ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے اِس قرآن میں ہر طرح کا مضمون

الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿89﴾ وَقَالُوۡا

قرآن	سے	ہر	مثال	پھر اس نے انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	کفر کرکے	اور انہوں نے کہا

بیان کیا۔ پھر بھی اکثر لوگ کفر و انکار پر اڑے ہوئے ہیں۔ اور کفار نے آپ ﷺ سے کہا

لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ۙ﴿90﴾ اَوۡ

ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	تجھ کو	حتی کہ	تو نکالے	ہمارے لیے	سے	زمین	ایک چشمہ	یا

ہم اُس وقت تک تمہاری بات کا یقین نہیں کریں گے جب تک کہ تم ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری نہ کر دو، یا

تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا

ہو	تیرے لیے	ایک باغ	کا	کھجوروں	اور انگوروں کا	پھر تو نکالے	نہریں	اس میں

تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایسا باغ پیدا ہو جس میں تم نہریں جاری کر کے دکھا دو

تَفۡجِيۡرًا ۙ﴿91﴾ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ

نکالنا	یا	توگرادے	آسمان کو	جیسے	توگمان کرتا ہے	ہم پر	ٹکڑے کرکے	یا	تولے آ

یا تم اپنے دعوے کے مطابق آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دو، یا

بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ قَبِيۡلًا ۙ﴿92﴾ اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ

اللہ کو	اور فرشتوں کو	سامنے میں	یا	وہ ہو	تیرے لئے	ایک گھر	کا	سونے	یا

اللہ اور فرشتوں کو لا کر ہمارے سامنے کھڑا کر دو، یا تمہارے لیے سونے کا گھر بن جائے، یا

تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا

توچڑھ جائے	میں	آسمان	اور ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	تیرے چڑھنے کو	یہاں تک کہ	تونازل کرے	ہم پر

تم آسمان پر چڑھ کر دکھاؤ، اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک تم وہاں سے کوئی لکھی لکھائی

10 ع 9 10 كِتٰبًا نَّـقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿93﴾ ع

کوئی تحریر	ہم پڑھیں جسے	کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر	بشر	رسول

کتاب ہم پر نہ اُتار دو جسے ہم پڑھ کر دیکھیں‘‘۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس کے جواب میں کہیں ’’میں صرف ایک بشر ہوں اور اللہ کا

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا

اور نہیں	اس نے روکا	لوگوں کو	کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس ہدایت	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

رسول ہوں‘‘۔ بات یہ ہے اللہ کی ہدایت آ جانے کے بعد لوگوں کو جس چیز نے ایمان لانے سے روکا وہ یہ تھی ’’کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا

اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿94﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ مَلٰٓـئِكَةٌ

کیا بھیجا ہے	اللہ نے	بشر کو	رسول بنا کر	کہہ دیجیے	اگر	وہ ہوتے	میں	زمین	فرشتے

کر بھیجا؟‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ’’اگر زمین پر فرشتے ہوتے جو اس پر اطمینان سے

يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَـكًا رَّسُوۡلًا ﴿95﴾ قُلۡ

جو چلتے پھرتے	آرام سے	توالبتہ ہم اتارتے	ان پر	سے	آسمان	فرشتے کو	رسول بنا کر	کہہ دیجیے

چل پھر رہے ہوتے تو پھر ہم ضرور کسی فرشتے ہی کو آسمان سے رسول بنا کر ان کے پاس بھیجتے‘‘۔ اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ

کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	بے شک وہ	وہ ہے	اپنے بندوں سے	باخبر

’’اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے۔‘‘ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا

بَصِيْرًا ﴿96﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ

خوب دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت یافتہ ہے	اور جسے	وہ گمراہ کرے	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

دیکھنے والا ہے۔ اللہ جن کو ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتے ہیں۔ جنہیں وہ گمراہ کر دے تو تم ان

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

ان کے لیے	دوست	سے	سوائے اس کے	اور ہم جمع کریں گے ان کو	دن	قیامت کے	پر	ان کے چہروں

کے لیے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہم قیامت کے دن ان کو

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

اندھے ہوں گے	اور گونگے	اور بہرے	ٹھکانہ ان کا	جہنم ہے	جب	وہ بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کریں گے ان کے لئے

اندھا، گونگا اور بہرا کر کے ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جب اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی تو ہم اسے

سَعِيْرًا ﴿97﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

آگ بھڑکانا	یہ ہے	بدلہ ان کا	کیونکہ وہ	انہوں نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہوں گے

مزید بھڑکا دیں گے۔ یہ بدلہ ہو گا اس کا جو انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور وہ کہتے ہیں ''جب ہم مرنے

النصف

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

ہڈیاں	اور بوسیدہ	کیا بے شک ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہیں	وہ دیکھتے	کہ

کے بعد ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟'' انہوں نے یہ نہ سوچا جس اللہ

اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

اللہ	وہ ہے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	قادر ہے	پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان جیسے

نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر بھی قادر ہے کہ اس طرح لوگوں کو دوبارہ پیدا کر دے؟ اسی لیے اس نے قیامت کا وقت

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿99﴾

اور وہ مقرر کرے	ان کے لیے	مدت مقررہ	نہیں	شک	میں جس	پس انکار کیا	ظالموں نے	مگر	کفر کر کے

بھی مقرر کر رکھا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اس کے باوجود ظالم لوگ انکار پر اڑے ہوئے ہیں۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

کہہ دیجیے	اگر	تم	تم مالک ہوتے	خزانوں کے	میرے رب کی رحمت کے	اس وقت	ضرور تم روک رکھتے	ڈر سے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو تم ان کے خرچ ہو جانے

11 ع 7 11

الۡاِنۡفَاقِ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿100﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ اٰيٰتٍۭ

خرچ ہوجانے کے	اور ہے	انسان	تنگ دل	اور البتہ بے شک	ہم نے دیں	موسیٰ کو	نو	نشانیاں

کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے۔'' انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو (9) کھلی نشانیاں

بَيِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ

واضح	پس پوچھ لے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ آئیں پاس ان کے	تو اس نے کہا	اس کو	فرعون نے	بے شک میں

دیں۔ آپ ﷺ بنی اسرائیل سے پوچھیں جب موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس رسول بن کر آئے تو فرعون نے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام میرے

لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى مَسۡحُوۡرًا ﴿101﴾ قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰۤؤُلَۤاءِ

البتہ میں سمجھتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	اس نے کہا	البتہ بے شک	تو جانتا ہے	نہیں	اس نے اتارا	ان کو

خیال میں تم پر کسی نے جادو کیا ہے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا'' تو خوب جانتا ہے یہ بصیرت افروز

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ‌ ۚ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰفِرۡعَوۡنُ

مگر	رب نے	آسمانوں کے	اور زمین کے	بصیرتیں	اور بے شک میں	البتہ میں سمجھتا ہوں تجھے	اے فرعون

نشانیاں رب العالمین نے اتاری ہیں۔ اے فرعون میرا خیال ہے تیری شامت آنے

مَثۡبُوۡرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ

ہلاک شدہ	پھر اس نے چاہا	کہ	وہ بھگائے ان کو	سے	ملک	پس ہم نے غرق کیا اسے	اور ان کو جو تھے	ساتھ اس کے

والی ہے۔'' فرعون نے چاہا کہ موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے قدم سرزمینِ مصر سے اکھاڑ دے۔ مگر ہم نے فرعون کو اس کے

جَمِيۡعًا ۙ ﴿103﴾ وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ

سب کو	اور ہم نے کہا	سے	بعد اس کے	بنی اسرائیل کو	تم رہو	زمین میں	پھر جب	وہ آئے گا

سارے ساتھیوں سمیت سمندر میں غرق کر دیا۔ اس واقعے کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا ''اب تم زمین میں امن وچین سے

وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيۡفًا ؕ ﴿104﴾ وَبِالۡحَـقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَـقِّ

وعدہ	آخرت کا	ہم لائیں گے	تمہیں	لپیٹ کر	اور ساتھ حق کے	ہم نے اتارا ہے اسے	اور ساتھ حق کے

رہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم اپنے پاس تم سب کو اکٹھا کر لیں گے۔ اے نبی ﷺ ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ

نَزَلَ‌ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا‌ ۘ ﴿105﴾ وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ

وقف لازم

وہ نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن کو	ہم نے حصوں میں تقسیم کیا اسے

اُتارا اور یہ حق کے ساتھ اُترا ہے۔ اور ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور ہم نے اس

لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰی مُكۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِیۡلًا ﴿106﴾ قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ

تاکہ آپ پڑھیں اسے	پر	لوگوں	سے	وقفے	اور ہم نے اتارا اسے	اتارنا	آپ کہہ دیجیے	تم ایمان لاؤ	اس پر

قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا تا کہ آپ ﷺ اسے وقفے وقفے سے لوگوں کو سناتے رہیں۔ اسے ہم نے بتدریج اتارا ہے۔ اور

اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا یُتۡلٰی

یا	نہ	تم ایمان لاؤ	بے شک	جو لوگ	وہ دیے گئے	علم	سے	پہلے اس کے	جب	وہ پڑھا جاتا ہے

آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ”تم اس قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ لیکن بعض لوگ جنہیں اس سے پہلے کی کتابوں کا علم دیا گیا ہے

عَلَیۡهِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿107﴾ وَّیَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ

ان پر	وہ گر پڑتے ہیں	بل ٹھوڑیوں کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور وہ کہتے ہیں	پاک ہے	رب ہمارا	بے شک

جب انہیں یہ قرآن سنایا جاتا ہے تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں ”ہمارا رب پاک ہے۔ ہمارے رب

کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾ وَیَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡكُوۡنَ وَیَزِیۡدُهُمۡ

وہ ہے	وعدہ	رب ہمارے کا	البتہ اٹل	اور وہ گرتے ہیں	بل ٹھوڑیوں کے	روتے ہوئے	اور وہ اضافہ کرتا ہے ان میں

کا وعدہ پورا ہونا تھا۔“ وہ منہ کے بل اللہ کے حضور گر پڑتے ہیں، ان کی آنکھیں روتی ہیں اور قرآن ان کے خشوع اور عاجزی کو بڑھا

خُشُوۡعًا ۩ ﴿109﴾ قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ السجدة

عاجزی کا	کہہ دیجیے	تم پکارو	اللہ کہہ کر	یا	تم پکارو	رحمٰن کہہ کر	یا جیسے بھی	تم پکارو	تو اس کے ہیں

دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ”لوگو تم خواہ اللہ کہہ کر پکارو، یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ سب

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ

نام	بہت اچھے	اور نہ	آپ آواز بلند کریں	اپنی نماز میں	اور نہ	آپ بہت آہستہ کریں	اس کو	اور آپ ڈھونڈیں

اچھے نام اسی کے ہیں۔“ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنی نماز میں قراءت نہ تو بہت زیادہ پکار کر کریں اور نہ بالکل چپکے چپکے، بلکہ ان

بَیۡنَ ذٰلِكَ سَبِیۡلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا

درمیان	اس کے	راہ	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف ہے	اللہ کی	جس نے	نہیں	بنائی	اولاد

دونوں کے درمیان کا طریقہ اختیار کریں۔ اور یہ بھی کہہ دیں ”تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو اولاد نہیں رکھتا،

وَّلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ

اور نہیں	وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	میں	بادشاہی	اور نہیں	وہ ہے	اس کے لئے	کوئی حمایتی	سے

اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ وہ ایسا عاجز و کمزور نہیں کہ کوئی اس کا مددگار ہو۔“

12 ع 11 12

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ ع

ذلت	اور آپ بڑائی بیان کریں اس کی	خوب بڑائی بیان کرنا۔

اور آپ ﷺ اس کی خوب بڑائی بیان کریں۔

(18) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (69)

اٰیاتُها 110 — رُکوعاتُها 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

تمام تعریف ہے	اللہ کے لیے	جس نے	اس نے اتاری	پر	بندے اپنے	کتاب	اور نہیں	اس نے رکھی	اس کے لیے

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر ایسی کتاب نازل کی جس کے سمجھنے میں کوئی

عِوَجًا ﴿1﴾ سکتۃ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

کوئی ٹیڑھ	وہ قائم رکھنے والی	تاکہ وہ خبردار کرے	عذاب	سخت کے بارے میں	سے	اپنے پاس	اور وہ بشارت دے

پیچیدگی نہیں۔ یہ رہنما کتاب ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو اسے جھٹلائیں ایک سخت عذاب سے آگاہ کردے اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿2﴾ لا

ایمان والوں کو	جو	وہ عمل کرتے ہیں	اچھے	کہ	ان کے لیے ہے	اجر	اچھا

والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنا دے کہ ان کے لیے جنت کا اچھا بدلہ ہے۔

مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿3﴾ لا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿4﴾ ق مَا

وہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ	اور وہ خبردار کرے	ان کو	وہ کہتے ہیں	بنائی ہے	اللہ نے	اولاد	نہیں

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ یہ کتاب ان لوگوں کو خبردار کردے جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔ اس بارے

لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ط كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

ان کو	اس کا	کچھ	علم	اور نہ	ان کے باپ دادا کو	وہ بھاری ہے	بات	وہ نکلتی ہے	سے

میں نہ خود انہیں کچھ علم ہے اور نہ اُن کے باپ دادا کو کچھ علم تھا۔ کتنی سنگین بات ہے جو ان کے منہ سے

اَفْوَاهِهِمْ ط اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى

ان کے مونہوں	نہیں	وہ بولتے	مگر	جھوٹ	پس شاید آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان	کو

نکلتی ہے۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں جھوٹ کہتے ہیں۔ اے نبی ﷺ شاید آپ ﷺ ان لوگوں کی وجہ سے اپنے آپ

اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ﴿6﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا

پیچھےان کے	اگر	نہ	وہ ایمان لائے	اس	کلام پر	غم کرتے ہوئے	بے شک ہم	ہم نے بنائی ہے	جو ہے

کو غم سے ہلاک کر ڈالیں گے کہ وہ کیوں اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ

عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾ وَاِنَّا

پر	زمین	زینت	اس کی	تا کہ ہم آزمائیں ان کو	کون ان کا ہے	زیادہ اچھا	عمل میں	اور بے شک ہم

روئے زمین پر جو کچھ ہے اُس سے ہم نے زمین کے لیے سجاوٹ بنائی ہے تا کہ لوگوں کو آزمائیں ان میں سے کون بہت اچھے کام کرتا ہے۔

لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ﴿8﴾ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ

ضرور بنانے والے ہیں	اسے جو ہے	اُس پر	زمین	بنجر	کیا	تو نے گمان کیا	کہ	والے

پھر ہم زمین کی ساری چیزوں کو ایک دن ملیامیٹ کر کے صاف میدان بنا دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو غار

الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿9﴾ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى

غار	اور کتبے والے	وہ تھے	سے	نشانیاں ہماری	عجیب	جب	وہ ٹھہرے	کچھ جوان	طرف

اور کتبے والے اصحابِ کہف ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے؟ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے دعا

الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ

غار کی	تو وہ بولے	اے رب ہمارے	تو ہمیں دے	سے	پاس اپنے	رحمت	اور آسان کر دے	ہمارے لیے	سے

کی ”اے ہمارے رب! ہم پر اپنی خاص رحمت نازل کر۔ ہمارے نیک مقصد میں کامیابی

اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ

ہمارے کام میں	بھلائی	پھر ہم نے پردہ ڈالا	پر	ان کے کانوں	میں	غار	برس

عطا فرما۔“ پھر ہم نے اسی غار میں ان کے کان تھپک کر انہیں سالہا سال کے لیے گہری نیند

عَدَدًا ﴿11﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا

کئی تک	پھر	ہم نے اٹھایا ان کو	تا کہ ہم جان لیں	کون ہے	دونوں گروہوں میں سے	زیادہ شمار کرنے والا	اس کو کہ	وہ رہے

سُلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں جگایا تا کہ ہم دیکھیں ان کے اپنے دو مختلف گروہوں میں سے کون اس مدتِ قیام کا صحیح

اَمَدًا ﴿12﴾ نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا ع 1 12 13

مدت تک	ہم	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	ان کا قصہ	حق کے ساتھ	بے شک وہ تھے	جوان	وہ جو ایمان لائے

شمار کرتا ہے۔ ہم تمہیں اصل واقعہ سناتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿13﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

اپنے رب پر	اور ہم نے زیادہ دی ان کو	ہدایت	اور ہم نے مضبوط کیا	کو	ان کے دلوں	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو وہ بولے

ایمان لائے۔ ہم نے انہیں ہدایت میں مزید ترقی دی۔ اور ان کے دل مضبوط کر دیے۔ جب وہ اٹھے تو انہوں نے کہا ”ہمارا رب وہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ

اے رب ہمارے	رب	آسمانوں کے	اور زمین کے	ہرگز نہیں	ہم پکاریں گے	سے	سوائے اس کے	کوئی معبود	البتہ یقیناً

ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اس کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو

قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا

ہم کہیں گے	اس وقت	نامناسب بات	یہ	ہماری قوم نے	بنائے ہیں	سے	سوائے اس کے	کئی معبود	کیوں نہیں

بہت بے جا بات ہو گی۔ یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔ یہ کیوں ان کے

يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

وہ لاتے	ان پر	دلیل	واضح	پس کون ہے	زیادہ ظالم	اس سے جو	وہ گھڑے	پر	اللہ

حق میں کوئی واضح دلیل پیش نہیں کرتے۔ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا

كَذِبًا ﴿15﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى

جھوٹ	اور جب	تم الگ ہو گئے ان سے	اور جس کی	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	تو تم پناہ لو	طرف

جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ اور اب جبکہ تم ان کو اور ان کے بنائے ہوئے معبودوں کو جنہیں وہ پوجتے ہیں چھوڑ کر الگ ہو چکے ہو تو

الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ

غار کی	وہ پھیلائے گا	تمہارے لیے	تمہارا رب	سے	اپنی رحمت	اور وہ مہیا کرے گا	تمہارے لیے	سے

چاہیے کہ چل کر غار میں پناہ لیں۔ تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کا سایہ پھیلا دے گا اور تمہارے کام کے لیے

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿16﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ

تمہارے کام	آسانی	اور تو دیکھے	اس سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا	ایک طرف سے گزرتا ہے	سے	غار ان کے

سروسامان مہیا کرے گا۔“ اور جب سورج نکلتا تو ان کے غار کو چھوڑ کر دائیں طرف

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ

طرف	دائیں	اور جب	وہ غروب ہوتا ہے	وہ نکل جاتا ہے ان سے	طرف	بائیں	اور وہ ہیں	میں

طلوع ہوتا اور جب ڈوبتا تو ان سے بچ کر بائیں طرف غروب ہو جاتا۔ اور وہ

فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

کھلی جگہ	اس میں سے	یہ ہے	سے	نشانیوں	اللہ کی	جسے	ہدایت دے اللہ	پس وہی ہے	ہدایت یافتہ

غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں پڑے ہوئے تھے۔ یہ بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ ۧ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا ع 2 5 14

اور جسے	وہ گمراہ کرے	پھر ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے لیے دوست	رہنما	اور آپ خیال کریں گے ان کو	جاگتے

پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی دوسرا کارساز اور رہنما نہیں ہوسکتا۔ اور اگر تم انہیں دیکھتے

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ

جبکہ وہ ہیں	سوتے	اور ہم کروٹیں بدلواتے ہیں ان کی	طرف	دائیں	اور طرف	بائیں	اور کتا ان کا ہے

تو سمجھتے وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم انہیں دائیں اور بائیں کروٹ دلواتے رہتے تھے۔ ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

پھیلائے ہوئے	دونوں بازو اپنے	غار کے دہانے پر	اگر	آپ جھانکیں	ان پر	ضرور آپ پیٹھ پھیریں	ان سے

غار کے دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔ اگر تم انہیں جھانک کر دیکھتے تو وہاں سے اُلٹے پاؤں

فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا

بھاگ کر	اور ضرور آپ پر طاری ہو	ان کا	رُعب	اور اسی طرح	ہم نے اٹھایا ان کو	تا کہ وہ پوچھیں

بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر ان کی دہشت طاری ہو جاتی۔ اسی طرح ہم نے انہیں جگا دیا تا کہ وہ آپس میں

بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ

آپس میں	کہا ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنا عرصہ	تم رہے	وہ بولے	ہم رہے	ایک دن	یا

پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک نے پوچھا ''ہم کتنی دیر غار میں رہے؟'' ان میں سے بعض نے کہا ''ایک دن

بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

حصہ	ایک دن کا	وہ بولے	تمہارا رب	بہتر جانتا ہے	کہ	کب تک تم رہے	پس تم بھیجو	ایک کو اپنے سے

یا ایک دن سے بھی کچھ کم رہے ہوں گے۔'' پھر وہ بولے ''ہمارا رب بہتر جانتا ہے ہم کتنی دیر یہاں پڑے رہے۔ اچھا، اب اپنے

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

اپنی نقدی کے ساتھ	اس	طرف	شہر کی	پھر چاہیے وہ دیکھے	کون سا ہے	زیادہ پاکیزہ	کھانا

میں سے کسی کو چاندی کا یہ سکہ دے کر شہر بھیجیں۔ تو وہ جا کر دیکھے پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿19﴾

پھر وہ لائے تمہارا	رزق	اس سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی کرے	اور نہ	وہ بتائے	تمہارے بارے میں	کسی کو

وہاں سے تمہارے لیے کھانا لائے۔ وہ ذرا ہوشیار رہے کسی کو ہماری خبر نہ ہونے دے۔

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ

بے شک وہ	اگر	وہ غالب آ گئے	تم پر	وہ سنگسار کر دیں گے تمہیں	یا	واپس لے جائیں گے تمہیں	میں	اپنے مذہب

اگر ہماری قوم کے لوگوں کو پتہ چل گیا تو وہ ہمیں جان سے مار دیں گے یا ہمیں مجبور کریں گے کہ ہم ان کے مذہب میں واپس چلے

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور ہرگز نہیں	تم فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی	اور اسی طرح	ہم نے بتایا	ان کو	تاکہ وہ معلوم کر لیں	کہ

جائیں پھر ہم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔'' جب ان کا آدمی وہاں پہنچا تو ہم نے شہر والوں کو اس واقعے سے مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ

وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور یہ کہ	گھڑی قیامت کی	نہیں	شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	آپس میں

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ پھر اصحابِ کہف کے مرنے کے بعد جب لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے

اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ

اپنے کام میں	پھر انہوں نے کہا	تم بناؤ	ان پر	عمارت	رب ان کا	وہ خوب جانتا ہے	ان کو	اس نے کہا

کہ اب ان کے بارے میں کیا کیا جائے۔ کچھ لوگوں نے کہا ''ان کے غار کے آگے دیوار بنا دو۔ ان کا رب ان کے معاملے کو بہتر

الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿21﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

انہوں نے جو	وہ غالب آئے	میں	ان کے معاملے	ضرور ہم بنائیں گے	ان پر	مسجد	اب وہ کہتے ہیں

جانتا ہے'' مگر جو لوگ ان کے معاملات پر غالب تھے انہوں نے کہا ہم ان کے غار پر عبادت گاہ بنائیں گے۔'' اب کچھ لوگ کہیں

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا

وہ تین ہیں	چوتھا ان کا ہے	کتا ان کا	اور وہ کہتے ہیں	پانچ ہیں	چھٹا ان کا ہے	کتا ان کا	قیاس آرائی

گے اصحابِ کہف تین آدمی تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا۔ بعض کہیں گے ''نہیں وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ یہ سب

بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ

بغیر دیکھے	اور وہ کہتے ہیں	سات ہیں	اور آٹھواں ان کا ہے	کتا ان کا	کہہ دیجیے	میرا رب بہتر جانتا ہے

لوگ بے تحقیق بات کہتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں

نِصْفُ الْقُرْاٰنِ بِاعْتِبَارِ عَدَدِ الْحُرُوْفِ ﴿ت﴾ التَّاءُ بَعْدَ الْفَاءِ مِنَ النِّصْفِ الْاَوَّلِ وَاللَّامُ الثَّانِيَةُ مِنَ النِّصْفِ الْاٰخَرِ

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً

ان کی تعداد کو	نہیں	وہ جانتے ان کو	مگر	تھوڑے	پس نہ	آپ جھگڑا کریں	ان سے	مگر	جھگڑا

’’میرا رب ہی بہتر جانتا ہے وہ کتنے تھے۔تھوڑے ہی لوگ انہیں جانتے ہیں۔‘‘ لہٰذا آپ ﷺ سرسری بات سے زیادہ ان کے

3 ع 5 15 ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ع (22) وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ

سرسری	اور نہ	آپ پوچھیں	بارے میں ان کے	ان میں سے	کسی ایک سے	اور نہ	آپ کہیں ہرگز	کسی چیز کو

معاملے میں بحث نہ کریں، نہ ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ کسی کام کے

اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ (23) اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا

بے شک میں	کرنے والا ہوں	اسے	کل	مگر	یہ کہ	چاہے اللہ	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کو	جب

بارے میں یوں نہ کہیں ’’میں اسے کل کروں گا‘‘ بلکہ کہا کریں ان شاءاللہ میں کر دوں گا۔ اگر کبھی یہ کہنا بھول جائیں تو

نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا (24)

آپ بھول جائیں	اور کہہ دیجیے	امید ہے	کہ	ہدایت دے مجھے	میرا رب	طرف زیادہ قریب	سے	اس	بھلائی میں

جب یاد آجائے ان شاءاللہ کہہ کر اپنے رب کو یاد کرلیں۔‘‘ اور کہیں ’’امید ہے میرا رب ہر معاملے میں میری بہتر رہنمائی فرمائے گا‘‘

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا (25) قُلِ

اور وہ رہے	میں	غار اپنے	تین	سو	برس	اور وہ زیادہ رہے	نو برس	کہہ دیجیے

اور اصحابِ کہف اپنے غار میں تین سو سال رہے۔ (بعض لوگوں کے حساب سے) وہ نو برس مزید رہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ

اللہ	بہتر جانتا ہے	اس مدت کو جو	وہ رہے	اسی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور زمین کا	کیا خوب دیکھنے والا ہے	وہ

کہیں اللہ ان کے رہنے کی مدت کو بہتر جانتا ہے۔وہی آسمانوں اور زمین کی ساری چھپی باتوں کا علم رکھتا ہے۔کیا خوب ہے وہ دیکھنے

وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ

اور خوب سننے والا	نہیں	ان کے لیے	سے	اس کے سوا	کوئی	کارساز	اور نہیں	وہ شریک رکھتا	میں	اپنے حکم

والا اور سننے والا ! اس کے سوا لوگوں کا کوئی کارساز نہیں۔ نہ وہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک

اَحَدًا (26) وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

کسی کو	اور آپ پڑھیں	جو کچھ	وہ وحی کیا گیا	آپ کی طرف	سے	کتاب	آپ کے رب کی	نہیں	کوئی بدلنے والا

کرتا ہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کتاب آپ ﷺ پر وحی کی جا رہی ہے وہ لوگوں کو سنائیں۔اللہ کی

لِكَلِمٰتِهٖ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہ	آپ پائیں گے	سے	اس کے سوا	کوئی پناہ گاہ	اور آپ روکے رکھیں	اپنے آپ کو	ساتھ

باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اس کے سوا تمہیں کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنا اٹھنا بیٹھنا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

ان لوگوں کے جو	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام کو	وہ چاہتے ہیں	اُس کی رضا

ان لوگوں کے ساتھ رکھیں جو صبح وشام اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اور اس کی رضا کے طالب ہیں۔ آپ ﷺ کی نظرِ کرم اُن سے ہٹنے نہ

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ

اور نہ تجاوز کریں	دونوں آنکھیں آپ کی	ان سے	آپ چاہتے ہیں	آرائش	زندگی	دنیا کی	اور نہ	آپ کہا مانیں

پائے۔ کہیں ایسا نہ ہو آپ ﷺ دنیا کی رونق اور زیبائش کو ترجیح دینے لگیں۔ اور اُن لوگوں کا کہا نہ مانیں

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ

اس کا کہ	ہم نے غافل رکھا	اس کا دل	سے	یاد اپنی	اور وہ پیچھے چلا	اپنی خواہش کے	اور وہ ہے	کام اس کا

جن کے دلوں کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا جو اپنی خواہشوں کے پجاری بن گئے اور جن کا معاملہ حد

النصف

فُرُطًا ﴿28﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ

حد سے نکلا ہوا	اور کہہ دیجیے	حق ہے	طرف سے	تمہارے رب کی	پس جو	وہ چاہے	تو وہ ایمان لائے	اور جو	وہ چاہے

سے بڑھ چکا۔ لوگوں کو آپ ﷺ صاف صاف کہہ دیں "یہ قرآن حق ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اب جس کا جی

فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ

تو وہ کفر کرے	بے شک ہم	ہم نے تیار کی	ظالموں کے لیے	آگ	گھیرا ہے	ان کو	پردوں نے اس کے	اور اگر

چاہے اسے مان لے جس کا جی چاہے نہ مانے۔" ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی۔

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ

وہ فریاد کریں	وہ فریاد رسی کیے جائیں گے	پانی	جیسے تانبا پگھلا ہوا	وہ بھون ڈالے	چہروں کو	برا ہے	پینا

اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح گرم ہوگا۔ جو چہروں کو بھون

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا

اور بری ہے وہ	آرام گاہ	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	بے شک ہم

ڈالے گا۔ وہ کیا برا پانی ہوگا اور کیسا برا ٹھکانا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو

لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ۚ﴿30﴾ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ

نہیں ہم ضائع کریں گے	اجر	اس کا جو	بہت اچھا کرے	عمل	یہ لوگ	ان کے لیے	باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کے

ایسے نیکوں کے اجر کو ہم ضائع نہیں کریں گے۔ ان کے لیے جنت کے دائمی باغ ہوں گے جن میں

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ الۡاَنۡہٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡہَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَہَبٍ

وہ چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	وہ پہنائے جائیں گے	اس میں	سے	کنگن	کے	سونے

نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

وَّ یَلۡبَسُوۡنَ ثِیَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّکِئِیۡنَ فِیۡہَا

اور وہ پوشاک پہنیں گے	کپڑے	سبز	سے	باریک ریشم	اور موٹا ریشم	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں

وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے اور تخت پر ٹیک لگائے ہوئے

عَلَی الۡاَرَآئِکِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿31﴾ وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ 4 ع 9 16

پر	تختوں	کیا اچھا ہے	اجر	اور اچھی ہے	آرام گاہ	اور آپ بیان کریں	ان کے لیے

ہوں گے۔ وہ کتنا اچھا صلہ اور کیسا عمدہ ٹھکانا ہوگا! اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو مثال

مَّثَلًا رَّجُلَیۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِہِمَا جَنَّتَیۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّ حَفَفۡنٰہُمَا

مثال	دو مردوں کی	ہم نے بنائے	دو میں سے ایک کے	دو باغ	کے	انگوروں	اور گھیرا ہم نے ان دونوں کو

سنائیں: دو آدمی تھے۔ ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے۔ ان کے چاروں طرف کھجوروں کے درختوں کا احاطہ

بِنَخۡلٍ وَّ جَعَلۡنَا بَیۡنَہُمَا زَرۡعًا ﴿32﴾ کِلۡتَا الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ اُکُلَہَا

کھجوروں سے	اور ہم نے بنائی	دونوں کے درمیان	کھیتی	ان دونوں	باغوں نے	اس نے دیا	اپنا پھل

بنایا۔ دونوں کے درمیان کھیتی رکھ دی۔ دونوں باغ اپنا پورا پھل لائے۔ ان کی پیداوار میں کچھ

وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡہُ شَیۡئًا ۙ وَّ فَجَّرۡنَا خِلٰلَہُمَا نَہَرًا ﴿33﴾ وَّ کَانَ لَہٗ ثَمَرٌ ۚ

اور نہیں کم کیا	اس سے	کچھ بھی	اور ہم نے بہائی	درمیان دونوں کے	نہر	اور وہ تھا	اس کے لیے	پھل

کمی نہ ہوئی۔ ان باغوں کے اندر ہم نے نہر جاری کر دی۔ اس آدمی کو خوب پھل حاصل ہوا اور دولت ملی۔

فَقَالَ لِصَاحِبِہٖ وَ ہُوَ یُحَاوِرُہٗۤ اَنَا اَکۡثَرُ مِنۡکَ مَالًا وَّ اَعَزُّ

پھر اس نے کہا	اپنے ساتھی کو	جب کہ وہ	وہ مکالمہ کر رہا تھا اس سے	میں	زیادہ ہوں	تم سے	مال میں	اور زیادہ طاقت ور ہوں

ایک دن اس نے اپنے ساتھی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ”میں تم سے زیادہ مال اور زیادہ افرادی قوت

نَفَرًا ﴿34﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ

افراد میں	اور وہ داخل ہوا	باغ اپنے میں	جب کہ وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنی جان پر	اس نے کہا	نہیں	میں خیال کرتا	کہ

رکھتا ہوں۔" اس کے بعد وہ اپنے باغوں میں داخل ہوا اور وہ اپنے اوپر ظلم کر رہا تھا۔ اس نے کہا "میں نہیں سمجھتا یہ باغ کبھی برباد ہو

تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ﴿35﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ

وہ تباہ ہو گا	یہ	کبھی	اور نہیں	میں گمان کرتا	قیامت کی گھڑی کو	قائم ہونے والی	اور البتہ اگر	مجھے لوٹایا گیا

جائیں گے اور میں نہیں مانتا قیامت کبھی آئے گی۔ اور اگر مجھے اپنے

اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

طرف	میرے رب کی	تو ضرور میں پاؤں گا	بہتر	اس سے	ٹھکانا	اس نے کہا	اس سے	اس کے ساتھی نے

رب کی طرف لوٹایا گیا تو ضرور وہاں اس سے زیادہ اچھی جگہ ملے گی۔" اس کے ساتھی نے اس سے

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

جب کہ وہ	مکالمہ کر رہا تھا اس سے	کیا تو نے کفر کیا	اس کا	جس نے پیدا کیا تجھے	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے

بات چیت کرتے ہوئے کہا "کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا اور پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا۔ پھر تجھے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ﴿37﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ

پھر	ٹھیک طرح سے بنایا تجھے	پورا مرد	لیکن	وہی ہے	اللہ	میرا رب	اور نہیں	میں شریک ٹھہراتا	اپنے رب کا

پورا آدمی بنا دیا؟ وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿38﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ

کسی کو	اور کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ	نہیں	طاقت

نہیں بناتا۔ جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو کیوں نہ کہا جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اللہ کے بغیر کوئی

اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿39﴾ فَعَسٰى

مگر	اللہ سے	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	میں	کم تر ہوں	تجھ سے	مال میں	اور اولاد میں	تو قریب ہے

قوت نہیں۔" اگر تم دیکھتے ہو میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں تو یہ بھی ممکن ہے کہ

رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ

میرا رب	کہ	دے مجھے	بہتر	سے	تیرے باغ	اور وہ بھیجے	اس پر	عذاب	سے

میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر باغ عطا فرمائے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۟ۙ﴿40﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

آسمان	پھر وہ ہو جائے	میدان	چٹیل	یا	وہ کر دے	پانی اس کا	خشک	پھر ہرگز نہ

جس سے وہ چٹیل میدان بن جائے، اُس کی نہر کا پانی خشک ہو جائے، پھر وہ پانی تمہیں کسی طرح

تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

تو کر سکے	اس کو	طلب	اور وہ لپیٹ میں آ گیا	پھل اس کا	پھر وہ لگا	ملنے	دونوں اپنی ہتھیلیاں	اس پر	جو

حاصل نہ ہو سکے۔" پھر اُس کے پھل پر آفت آئی جو کچھ اس نے سرمایہ کاری کی تھی اس کی بربادی پر وہ ہاتھ

اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

اُس نے سرمایہ لگایا تھا	اس میں	اور وہ تھے	گرے ہوئے	پر	چھتوں اپنی	اور وہ کہتا تھا	ہائے افسوس

ملتا رہ گیا۔ وہ انگوروں کے باغ اپنے سہاروں سمیت زمین پر گرے پڑے تھے۔ وہ کہہ رہا تھا کاش میں اپنے رب کے ساتھ

لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ

نہ میں شریک بناتا	اپنے رب کا	کسی کو	اور نہ	وہ تھا	اس کا	کوئی گروہ	جو مدد کرتے اس کی	میں	مقابلے

کسی کو شریک نہ بناتا۔" پھر اس وقت نہ اس کے پاس کوئی لشکر تھا جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد

اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿43﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ

اللہ کے	اور نہ	وہ تھا	وہ بدلہ لینے والا	اس جگہ	حکمرانی ہے	اللہ کے لیے	سچی	وہ ہے	بہتر

کرتا اور نہ وہ خود ہم سے کوئی بدلہ لے سکا۔ پس معلوم ہوا سارا اختیار اللہ تعالیٰ برحق کا ہے۔ وہی بہتر ثواب

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ 5 ع 13 17

ثواب دینے میں	اور بہتر	نتیجہ پیدا کرنے میں	اور آپ بیان کریں	ان کو	مثال	زندگی	دنیا کی	جیسے پانی

دینے والا ہے اور اسی کے ہاتھ میں اچھا انجام ہے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی کی مثال سنائیں جیسے ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

ہم نے اتارا جسے	سے	آسمان	پھر وہ مل گئی	اس کے ساتھ	پیداوار	زمین کی	پھر وہ ہو گیا	چورا چورا

آسمان سے پانی برسایا۔ اس سے زمین کی نباتات خوب گھنی اُگی۔ پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئی جسے ہوائیں

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾ اَلْمَالُ

اُڑاتی ہیں جسے	ہوائیں	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	مال

اُڑاتی پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ یہ مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

اور بیٹے	زینت ہے	زندگی کی	دنیا کی	اور باقی رہنے والیاں	نیکیاں ہیں	بہتر ہیں	پاس

اور اولاد دنیا کی زندگی کی رونق ہیں۔ لیکن باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

تیرے رب کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	امید رکھنے میں	اور جس روز	ہم چلائیں گے	پہاڑوں کو	اور تو دیکھے گا	زمین کو

ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دینگے اور تم زمین

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى

صاف کھلی	اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو	پھر نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائیں گے	سامنے

کو دیکھو گے وہ ایک صاف چٹیل میدان ہے۔ ہم اس وقت سب لوگوں کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ

آپ کے رب کے	صف باندھے	البتہ بے شک	تم آئے ہمارے پاس	جیسے	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں	پہلی	بار	بلکہ

اور اے نبی ﷺ! سب لوگ آپ ﷺ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے۔ پھر ہم کافروں سے کہیں گے ''تم

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى

تم نے گمان کیا تھا	کہ ہرگز نہیں	ہم کریں گے	تمہارے لیے	وعدے کی جگہ	اور رکھی جائے گی	کتاب	پھر آپ دیکھیں گے

ہمارے پاس آگئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔ تم نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے قیامت کا وعدہ مقرر نہیں

الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا

مجرموں کو	وہ ڈرتے ہوں گے	اس سے جو ہے	اس میں	اور وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہمیں	کیا ہے	یہ

کیا۔'' اور اعمال نامے سامنے رکھ دیے جائیں گے۔ اس وقت تم ان مجرموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال نامے کی جواب دہی سے

الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا

کتاب	نہیں	وہ چھوڑتی	چھوٹی چیز	اور نہ	بڑی چیز	مگر	اس نے شمار کیا ہے اسے	اور وہ پائیں گے	جو کچھ

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ''ہائے افسوس اس اعمال نامے میں ہمارا ہر چھوٹا بڑا گناہ لکھا ہے۔'' جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا ہوگا

6 ع 5 18 عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾ ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

انہوں نے عمل کیا	موجود	اور نہیں	ظلم کرتا آپ کا رب	کسی پر	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

اسے اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو

اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ

تم سجدہ کرو	آدم کو	پھر سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	وہ تھا	سے	جنوں میں	پھر اس نے نافرمانی کی	سے

حکم دیا ''آدمؑ کے آگے جھک جاؤ'' وہ سب جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ اس نے اپنے رب کے حکم کی

اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ ہُمۡ لَکُمۡ

حکم	اپنے رب کے	کیا پس تم بناتے ہو اسے	اور اس کی اولاد کو	دوست	سے	سوائے میرے	اور وہ	تمہارے لیے

نافرمانی کی۔ تو کیا اب تم لوگ مجھے چھوڑ کر شیطان اور اس کے چیلوں کو اپنا دوست بناتے ہو جبکہ وہ تمہارے

عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشۡہَدۡتُّہُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ

دشمن ہے	برا ہے	ظالموں کے لیے	بدلہ	نہیں	میں نے گواہ بنایا تھا ان کو	پیدا کرتے وقت	آسمانوں کو

دشمن ہیں؟ تم ظالموں نے کتنی بری چیز کا انتخاب کیا۔ میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت

وَ الۡاَرۡضِ وَ لَا خَلۡقَ اَنۡفُسِہِمۡ ۪ وَ مَا کُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ

اور زمین کو	اور نہ	پیدا کرتے ہوئے	خود ان کو	اور نہیں	میں ہوں	پکڑنے والا	گمراہوں کو

بلکہ خود اُن کو پیدا کرتے وقت ان سب کو مدد کے لیے نہیں بلایا تھا اور میں ایسا نہیں ہوں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوۡمَ یَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡہُمۡ

بازو (مددگار)	اور جس دن	وہ کہے گا	تم پکارو	میرے شریکوں کو	جنہیں	تم گمان کرتے تھے	پس تم بلاؤ انہیں

مددگار بناؤں۔ اور جس دن اللہ مشرکوں سے کہے گا ''پکارو اب ان شریکوں کو جنہیں تم نے میرا شریک بنایا تھا'' وہ انہیں پکاریں گے،

فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَہُمۡ وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَہُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ

پھر نہیں	وہ جواب میں کچھ کہیں گے	ان کو	اور ہم بنائیں گے	ان کے درمیان	ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	مجرم لوگ

مگر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان آگ کا مہلک پردہ حائل کر دیں گے۔ مجرم لوگ دوزخ کی

النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مُّوَاقِعُوۡہَا وَ لَمۡ یَجِدُوۡا عَنۡہَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ع 7 ع 4 19

آگ کو	پھر وہ گمان کریں گے	کہ وہ	گرنے والے ہیں اس میں	اور نہیں	وہ پائیں گے	اس سے	بھاگنے کی جگہ

آگ کو دیکھیں گے اور سمجھ لیں گے وہ اس میں گرنے والے ہیں اور انہیں اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہ ملے گا۔

وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ

اور البتہ بے شک	ہم نے طرح طرح سے بیان کیا	میں	اس	قرآن	لوگوں کے لیے	سے	ہر	مثال

اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کیں

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ

اور وہ ہے	انسان	زیادہ	ہر چیز سے	جھگڑنے میں	اور نہیں	اس نے منع کیا	لوگوں کو	اس سے کہ

مگر انسان بڑا جھگڑالو ہے۔ اور جب لوگوں کے سامنے ہدایت آ گئی تو اس پر ایمان

يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

وہ ایمان لائیں	جب	وہ آئی ان کے پاس	ہدایت	اور وہ بخشش مانگیں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	وہ آیا ان کے پاس

لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے انہیں کس چیز نے روکا؟ صرف تباہی کے انتظار نے کہ وہ چاہتے تھے ان کے ساتھ بھی وہی

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

طریقہ	پہلوں کا	یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو

کچھ ہو جو پہلی قوموں کے ساتھ ہوا یا ہمارا عذاب ان کے سامنے آ کھڑا ہو! رسولوں کو ہم صرف خوشخبری دینے والے

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

مگر	خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	اور وہ جھگڑتے ہیں	جو	وہ کافر ہوئے	باطل طریقے سے

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجتے ہیں۔ مگر کافروں کا حال یہ ہے وہ اپنی جھوٹی اور بے بنیاد باتوں سے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾

تاکہ وہ ہٹا دیں	اس کے ذریعے	حق کو	اور انہوں نے بنایا	میری آیتوں کو	اور جس سے	وہ خبردار کیے گئے	مذاق

جھگڑا کر کے حق کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور انہوں نے میری آیتوں کو اور اس چیز کو جس سے انہیں خبردار کیا گیا ہے مذاق

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جسے	سمجھایا گیا	آیتوں سے	اس کے رب کی	پھر اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور وہ بھول گیا	اسے جو

بنا رکھا ہے، ان سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جنہیں ان کے رب کی آیتیں سنا کر نصیحت کی جائے مگر وہ ان سے منہ پھیر لیں اور اپنے کیے

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

اس نے آگے بھیجا	اُس کے دونوں ہاتھوں نے	بے شک ہم	ہم نے ڈالا ہے	پر	اُن کے دلوں	پردہ	تاکہ نہ	وہ سمجھیں اسے	اور میں

کو بھول جائیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیے اس لیے وہ سمجھتے نہیں۔ ہم نے ان کے کانوں

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا

اُن کے کانوں	ڈاٹ ہے	اور اگر	آپ بلائیں ان کو	طرف	ہدایت کی	تو ہرگز نہیں	وہ ہدایت پائیں گے	اس وقت

میں ڈاٹ لگا دیا جس کی وجہ سے وہ بات سنتے نہیں۔ اے نبی ﷺ یہی وجہ ہے آپ ﷺ انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلائیں وہ کبھی

اَبَدًا ﴿57﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا

کبھی	اور رب آپ کا ہے	بہت بخشنے والا	بڑی رحمت والا	اگر	وہ پکڑے ان کو	اس پر جو	انہوں نے کمایا

ہدایت پانے والے نہیں۔لیکن آپ ﷺ کا رب درگزر کرنے والا رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر پکڑنا چاہتا تو فوراً ان پر

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

تو وہ ضرور جلد دے	ان کو	عذاب	لیکن	ان کے لیے	وعدہ ہے	ہرگز نہیں	وہ پائیں گے	سے	سوائے اس کے

عذاب بھیج دیتا۔ مگر ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ وہ اللہ کے عذاب سے بچ کر کہیں جا نہ سکیں

مَوْىِٕلًا ﴿58﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

کوئی پناہ	اور یہ ہیں	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا ہے ان کو	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کیا	ان کی ہلاکت کی جگہ کو

گے۔لوگو! تمہارے سامنے وہ بستیاں موجود ہیں جنہیں ہم نے اس لیے ہلاک کیا کہ وہاں کے لوگ ظالم تھے۔ان میں سے ہر ایک

مَّوْعِدًا ۧ ﴿59﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ 8 ع 6 20

ایک وعدے کی جگہ	اور جب	کہا موسیٰ نے	اپنے خادم کو	نہ	میں ٹلوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	سنگم تک

کی ہلاکت کے لیے ہم نے وقت مقرر کر دیا تھا۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا ''میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا

دو دریاؤں کے	یا	میں چلتا ہی رہوں گا	مدت دراز تک	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	سنگم	درمیان ان دونوں کے	بھول گئے دونوں

دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچ جاؤں یا اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں''۔پھر جب وہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنے ساتھ لائی

حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

اپنی مچھلی	پس اس نے بنائی	راہ اپنی	میں	دریا	سرنگ بنا کر	پھر جب	وہ پار کر گئے	اس نے کہا

ہوئی مچھلی بھول گئے۔ اس مچھلی نے دریا میں سُرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ علیہ السلام نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ

اپنے خادم کو	تو دے ہمیں	ہمارا ناشتہ	بے شک	ہمیں ہوئی ہے	سے	اپنے سفر	یہ	تھکاوٹ	اس نے کہا

اپنے خادم سے کہا ''ہمارا ناشتہ لاؤ۔ آج کے سفر نے ہمیں بہت تھکا دیا۔'' خادم نے کہا ''

اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ

کیا تو نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے	پاس	چٹان کے	تو بے شک میں	میں بھول گیا	مچھلی کو	اور نہیں

کیا آپ نے دیکھا جب ہم فلاں پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا۔ وہ عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی

اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ۖ

بھلوایا مجھ کو	مگر	شیطان نے	کہ نہ	میں یاد کروں اسے	اور اس نے بنائی	راہ اپنی	میں	دریا

اور شیطان نے مجھے ایسا غافل کر دیا کہ میں آپ کو بتانا

عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا

عجب طریقے سے	اس نے کہا	یہی ہے	جو	ہم تھے	ہم چاہتے	تو وہ دونوں واپس لوٹے	پر	اپنے پاؤں کے نشانوں پر

بھول گیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی۔ پھر دونوں اپنے قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے

قَصَصًا ۙ﴿64﴾ فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا

پیچھا کرتے ہوئے	پھر ان دونوں نے پایا	ایک بندہ	سے	بندوں ہمارے	ہم نے دی جسے	رحمت	سے	اپنے پاس

واپس لوٹے۔ وہاں انہیں ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ مل گیا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا۔ جس کو اپنے پاس سے خاص

وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿65﴾ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى

اور ہم نے سکھایا جسے	سے	اپنے پاس	علم	اس نے کہا	اس کو	موسیٰ علیہ السلام نے	کیا	میں پیروی کروں تیری	پر

علم سکھایا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا ''کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے بھی وہ علم سکھا دیں

اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿66﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ

اس بات کہ	تو سکھائے مجھے	اس سے جو	وہ سکھائی گئی تجھے	ہدایت	اس نے کہا	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو کر سکے گا	میرے ساتھ

جو آپ کو سکھایا گیا ہے؟'' اس نے جواب دیا ''مگر آپ میرے ساتھ صبر نہ کر

صَبۡرًا ﴿67﴾ وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿68﴾ قَالَ

صبر	اور کیسے	تو صبر کرے گا	پر	اس	نہیں	تو نے پائی	جس کی	خبر	اس نے کہا

سکیں گے۔ جن باتوں سے آپ واقف نہیں ان کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں''۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا

سَتَجِدُنِيۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿69﴾ قَالَ

ضرور تو پائے گا مجھے	اگر	چاہا	اللہ نے	صبر کرنے والا	اور نہیں	میں نافرمانی کروں گا	تیرے	حکم کی	اس نے کہا

ان شاءاللہ آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔'' اس نے کہا

فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـئَلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ

پھر اگر	تو پیروی کرتا ہے میری	تو نہ	تو پوچھنا مجھ سے	بارے میں	کسی چیز کے	یہاں تک کہ	میں بیان کروں	تجھ کو	اس سے

''اچھا اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیں جب تک میں خود آپ سے اُس کا

9 ع 11 21

ذِكۡرًا ﴿70﴾ؑ فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ

ذکر کرکے	پھر وہ دونوں چل دیے	یہاں تک کہ	جب	وہ سوار ہوئے	میں	کشتی	اس نے اس میں سوراخ کر دیا	اس نے کہا

ذکر نہ کروں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام

اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـــًٔا اِمۡرًا ﴿71﴾ قَالَ

کیا تو نے سوراخ کیا اس میں	تاکہ تو ڈبوئے	اس کے لوگوں کو	البتہ بے شک	تو لایا ہے	چیز	بھاری	اس نے کہا

نے کہا ”کیا آپ نے سب کشتی والوں کو ڈبونے کے لیے سوراخ کیا ہے؟ آپ نے بڑا خطرناک کام کیا۔“ اس نے کہا ”کیا میں نے

اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿72﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا

کیا نہیں میں نے کہا تھا	بے شک تو	نہیں	تو کر سکے گا	ساتھ میرے	صبر	اس نے کہا	نہ	تو پکڑ مجھے	اس پر جو

آپ سے نہیں کہا تھا آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”آپ میری بھول چوک

نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿73﴾ فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى

میں بھول گیا	اور نہ	تو ڈال	سے	میرے کام	دشواری	پھر وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ

پر مجھے نہ پکڑیں۔ اور نہ ہی میرے معاملے میں سختی سے کام لیں۔“ پھر وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک

اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ

جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے سے	تو اس نے قتل کر دیا اسے	اس نے کہا	کیا تو نے قتل کیا	ایک جان	پاکیزہ کو	بغیر

کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو اس شخص نے اسے قتل کر ڈالا۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”آپ نے ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالاں کہ اس نے

نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـــًٔا نُّكۡرًا ﴿74﴾

بدلے جان کے	البتہ بے شک	تو لایا ہے	چیز	بہت بری۔

کسی کا خون نہیں بہایا تھا۔ یہ آپ نے ناحق کام کیا۔